www.understandquran.com

سبق-19 : شیطان سے حفاظت کا سامان

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ :

- اس سبق میں اللہ تعالیٰ کی کون سی تین صفات بیان کی گئی ہیں؟
- سورۂ ناس کی تین بنیادی خصوصیات کیا ہیں؟
- شیطان کیسے ہمیشہ ہم کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتا رہتا ہے؟
- شیطان کے دوست اور ساتھی کون ہیں؟

تلاوت و تشریح: تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے !

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ النَّاسِ ۙ (1)
کہہ دیجیے !	میں پناہ میں آتا ہوں	لوگوں کے رب کی۔
کہہ دیجیے ! میں پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے رب کی۔		

مَلِكِ النَّاسِ ۙ (2)	اِلٰهِ النَّاسِ ۙ (3)
لوگوں کے بادشاہ کی،	لوگوں کے معبود کی۔
لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی۔	

مِنْ شَرِّ	الْوَسْوَاسِ ۥ	الْخَنَّاسِ ۙ (4)
شر سے	وسوسہ ڈالنے والے کے،	چھپ چھپ کر حملہ کرنے والے کے۔
وسوسہ ڈالنے والے، چھپ چھپ کر حملہ کرنے والے کے شر سے۔		

- سورۂ ناس اللہ کی پناہ میں لے جانے والی دو سورتوں (معوّذتین) میں سے ایک سورت ہے۔
- اَلنَّاس: یعنی لوگ۔
- یہ قرآن کی آخری سورت ہے، یہ سورت ہمیں شیطان کی چالوں سے اور اس کے دوستوں کی برائیوں سے بچنا سکھاتی ہے۔
- اس سورت میں اللہ کی تین اہم صفات بیان ہوئی ہیں:

1. رَبّ: رب (یعنی مالک، خالق، رزق دینے والا، پالنے والا) اللہ سب کا رب ہے۔
2. مَلِك: یعنی بادشاہ، اللہ تعالیٰ ہر ایک کا بادشاہ (مالک) ہے۔
3. اِلٰه: یعنی معبود۔ اللہ ہی ہر ایک کا حقیقی معبود ہے۔

- اللہ کی یہ تینوں صفات ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ صرف وہی ہماری حفاظت کر سکتا ہے، اس لیے کہ وہ:

1. ہر ایک کا رب یعنی پالنے والا اور ضرورت پوری کرنے والا ہے چاہے وہ انسان ہو یا جن یا کوئی اور مخلوق۔

www.understnadquran.com

2. وہ ہر ایک کا مالک اور بادشاہ ہے، چاہے انسان اسے مانے یا نہ مانے۔
3. وہ ہر ایک کا حقیقی اور تنہا معبود ہے اور اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

- گزشتہ سبق میں ہمیں کچھ چیزوں کے بارے میں بتایا گیا تھا جن سے ہمیں اللہ کی پناہ میں آنا چاہیے۔ اس سورت میں ہمیں مخصوص شر یعنی شیطان اور اس کے ساتھیوں کے شر سے پناہ مانگنے کی تعلیم دی جا رہی ہے۔
- یہ سورت ہمیں بتاتی ہے کہ کیسے شیطان انسانوں کو گمراہ کرتا ہے اور بھٹکاتا ہے، اسی طرح اس سورت میں یہ بھی بتایا گیا کہ شیطان کس طرح سے ہمارے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے اور ہمیں برے کاموں پر ابھارتا ہے۔

غور و فکر۔ مطالعہ، تصوّر اور احساس :

- اللہ تعالیٰ کے لیے اس کائنات میں موجود ہر چیز کی حفاظت کرنا بہت آسان ہے۔ ہر چیز (چاہے جاندار ہو یا بے جان) اس کے حکم کو مانتی ہے۔
- ہم شیطان کو دیکھ نہیں سکتے ہیں اور وہ برے خیالات کے ذریعہ ہم پر مسلسل حملے کرتا رہتا ہے۔
- شیطان براہ راست ہمارے دلوں میں وسوسہ ڈال کر یا دوسرے لوگوں کے ذریعہ ہمیں غلط کام سکھا کر ہمیں بھی اپنی طرح بنانے کے لیے خوب کوششیں کرتا رہتا ہے۔
- الحمد للہ! اللہ تعالیٰ نے ہمیں حفاظت کرنے والی دو سورتیں "مُعَوِّذَتَيْن" عطا فرمائی ہے، اگر ہم یہ سورتیں پڑھتے رہیں تو ہم شیطان اور اس کے ساتھیوں سے محفوظ ہوں گے۔
- جیسے ہی برے خیالات دماغ میں آئیں، سب سے پہلے اللہ کی پناہ طلب کریں۔

نصیحت لینا : دعا، احتساب اور پلان :

- اے اللہ! میرے لیے شیطان کے حملوں سے اور اس کے وسوسوں سے بچنا مشکل ہے، آپ ہی میری حفاظت فرمایئے۔
- جائزہ لیں کہ کس وقت اور کس طرح شیطان ہم پر حملہ کرتا ہے، جیسے نماز کو جانے سے بھٹکاتا ہے، علم حاصل کرنے سے روکتا ہے، والدین کی فرماں برداری کرنے میں، نیک کام کرنے میں رکاوٹیں ڈالتا ہے۔
- اس بات کا یقین رکھیں کہ جیسے ہی آپ معوّذتین پڑھیں گے، آپ محفوظ ہو جائیں گے۔
- جس طرح ہم بارش سے بچنے کے لیے چھتری استعمال کرتے ہیں، سردی سے بچاؤ کے لیے گرم کوٹ لیتے ہیں اسی طرح شیطان سے اور اس کے حملوں سے بچنے کے لیے بھی ہمارا کوئی نہ کوئی پلان ہونا چاہیے۔

النَّاسِ ۝5	فِيْ صُدُوْرِ	يُوَسْوِسُ	الَّذِىْ
لوگوں کے،	دلوں میں	وسوسہ ڈالتا ہے	جو
جو وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے دلوں میں،			

وَالنَّاسِ ۝6	مِنَ الْجِنَّةِ
اور انسانوں (میں سے)۔	جنّوں سے
جنوں میں سے اور انسانوں میں سے۔	

- وسوسہ ڈالنے کا مطلب ہے چپکے سے دل میں برے خیالات ڈالنا۔
- کبھی ہم کوئی غلط کام کر لیتے ہیں، جیسے کسی ساتھی کی کتاب یا کاپی چھپا دینا، جان بوجھ کر کسی کو تکلیف دینا، یا اپنے بھائی بہن کو ستانا وغیرہ۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ ہمارے دل میں شیطان نے وسوسہ ڈالا اور ہمیں یہ غلط کام کرنے پر ابھارا۔
- حقیقت یہ ہے کہ جب شیطان ہمارے دل میں وسوسہ ڈالتا ہے تو ہم شیطان کو نہیں دیکھتے ہیں، لیکن ہم جب سوچتے ہیں کہ ہم نے غلط کام کیا تو احساس ہوتا ہے کہ ہم شیطان کے وسوسہ کا شکار ہو گئے تھے۔
- شیطان ہر وقت تیار اور چوکنا رہتا ہے اور جیسے ہی کوئی ایک لمحہ کے لیے بھی اللہ کو بھول جاتا ہے یا غافل ہو جاتا ہے شیطان اُس پر حملہ کرنے لگتا ہے اور وسوسے ڈالنا شروع کر دیتا ہے۔
- شیطان صرف جنات میں سے ہی نہیں ہوتا بلکہ شیطان انسانوں میں سے بھی ہوتے ہیں، جو شیطان کی اور اس کی باتوں کی پیروی کرتے ہیں، وہ ہمیں غلط کام کرنے کا اور اچھے کاموں سے دور رہنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ جیسے مثال کے طور پر آپ نماز کے لیے جا رہے ہیں اور آپ کا دوست آپ سے کہے کہ ابھی ٹی وی دیکھتے ہیں اور نماز بعد میں پڑھ لیں گے۔
- اس سورت میں ہر قسم کے شر سے بچنے کا ذکر ہے، چاہے وہ شیطان یا جن کی طرف سے ہو یا انسان کی طرف سے۔

غور و فکر: مطالعہ، تصوّر اور احساس

- اس دنیا میں کوئی بھی شخص محفوظ نہیں ہے، چاہے وہ بادشاہ ہو یا صدر ہو یا کوئی حاکم ہو، سب کے سب لاچار ہیں؛ اس لیے ہمیں اس بات کا یقین رکھنا چاہیے کہ حقیقی حفاظت کرنے والا صرف ایک اللہ ہی ہے۔ جب اللہ ہماری حفاظت کرنے والا ہو تو کوئی چیز ہمیں نقصان نہیں پہنچا سکتی ہے۔
- کبھی غلط کام ہمیں اچھے محسوس ہوتے ہیں جبکہ وہ گناہ کے کام بھی ہو سکتے ہیں، جیسے گانا سننا یا جھوٹ بولنا، دھوکہ دینا وغیرہ۔ شیطان کے ساتھی آپ کو ان غلط کاموں کے کرنے پر ابھاریں گے اور شوق دلائیں گے۔

www.understandquran.com

نصیحت لینا: دعا، احتساب اور پلان:

- سچے دل سے دعا کریں کہ اے اللہ! ہم بہت کمزور ہیں۔ شیطان کی چالوں سے، اس کے وسوسوں سے بچنا ہمارے لیے مشکل ہے، آپ ہی ہماری ہر قسم کے شیطان سے حفاظت فرمائیے۔
- عام طور پر دو موقع پر ہم اللہ کو بھول جاتے ہیں، ایک تو اس وقت جب ہم بہت خوش ہوں اور دوسرے اس وقت جب ہم بہت غمگیں ہوں۔ ایسے موقع پر شیطان کو ہمیں بھٹکانے کا موقع مل جاتا ہے اور وہ ہمیں صبر اور شکر سے غافل کر دیتا ہے۔ اس لیے ایسے موقعوں پر ہمیں بہت زیادہ چوکنا رہنا چاہیے اور شیطان کے وسوسوں سے پناہ مانگنے کا اہتمام کرتے رہنا چاہیے۔
- ہم جسمانی طور پر لڑ کر شیطان کو ہرا نہیں سکتے لیکن ہم اللہ تعالیٰ کی جانب سے دی گئی سورتوں کو پڑھ کر شیطان کو ہرا سکتے ہیں۔ اس لیے پلان بنائیں کہ ہم شیطان کو ہرانے کے لیے ان سورتوں کو پڑھنے کا اہتمام کریں گے۔

عادت: ان شاء اللہ میں سونے سے پہلے، فجر اور مغرب کے بعد سورۂ اخلاص، سورۂ ناس اور سورۂ فلق تین تین بار پڑھوں گا، کیونکہ یہ پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی سنت ہے۔

مشقی سوالات

1. "اَلنَّاس" کا کیا مطلب ہے؟
2. اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی جو تین صفات بیان کی گئی ہیں انہیں لکھیں۔
3. تین ایسی چالیں لکھیں جن کے ذریعہ شیطان ہمیں گمراہ کرتا ہے۔
4. شیطان کے ساتھیوں یا مددگاروں کی تین مثالیں دیجیے۔

www.understandquran.com